سوال

ایمان کا زیادہ اور کم ہونا

جواب

سوال : ایمان کی نشانی کیا ہے ؟ کیا ایمان زیادہ اور کم بھی ہوتا ہے ؟

جواب : کیا ایمان زیادہ اور کم بھی ہوتا ہے ؟ جی ہاں ! ارشاد باری تعالیٰ ہے ؛

سوال : ایمان کی نشانی کیا ہے ؟

اس کی بہت سی نشانیاں احادیث مبارکہ میں بیان ہوئی ہیں مثلاً ایک روایت کے الفاظ ہیں ؛

[550-(صحیح)

إِذا سرتك حسنتك وساءتك سيئتك؛ فأنت مؤمن . (صحيح)

جب تجھے نیکی کر کے خوشی ہو اور برائی کر کے برا لگے تو تو مومن ہے ۔

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ٢

بس ایمان والے تو ایسے ہوتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کا ذکر آتا ہے تو ان کے قلوب ڈر جاتے ہیں اور جب اللہ کی آیتیں ان کو پڑھ کر سنائی جاتیں ہیں تو وہ آیتیں ان کے ایمان کو اور زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ لوگ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ۔ ایک اور جگہ ارشاد ہے ؛

وَإِذَا مَا أُنزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُم مَّن يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَٰذِهِ إِيمَانًا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ١٢٤

اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو بعض منافقین کہتے ہیں کہ اس سورت نے تم میں سے کس کے ایمان کو زیادہ کیا ہے ، سو جو لوگ ایمان والے ہیں اس سورت نے ان کے ایمان کو زیادہ کیا ہے اور وہ خوش ہو رہے ہیں ۔